



سوال

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نوری محمدی کی پیدائش

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس حدیث کی صحت کے بارے میں کہ اللہ عزوجل نے سب سے اول آنجناب صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو پیدا کیا۔ "اول ما خلق اللہ نوری۔" اور تمام مخلوق کو اس نور سے پیدا کیا۔

جیسا کہ مدارج النبوت میں یہ وارد ہے۔

قولہ۔ چنانچہ در حدیث صحیح وارد شدہ کہ اول ما خلق اللہ نوری وسائر مکنونات علوی وسفلی ازاں نوازاں جو بر پاک پیدا شدہ وازارواح واشیاح وعرش وکرسی ولوح وقلم وبہشت ودوزخ وملک وفلک والنس وجن وآسمان وزمین وسجارجیال والشیاموسائر مخلوقات نور۔ کیا یہ اعتقاد اور ثانیاً یہ عقیدہ رکھنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نور اللہ عزوجل کے نور سے پیدا ہوا اور نئے شریعت مظہرہ مذہب محدثین رحمہ اللہ کی رو سے یہ روایت صحیح ہے؟ ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیراً

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث اول ما خلق اللہ نوری کے متعلق مولوی عبدالحی صاحب لکھنوی حنفیہ کے سمر تاج الآثار المرفوعہ فی الاجبار الموضومہ کے ص 274 میں لکھتے ہیں کہ یہ الفاظ ثابت ہی نہیں۔ عبد الرزاق نے اپنی تصنیف میں یہ الفاظ ذکر کیے ہیں۔

«یا جابر ان اللہ خلق قبل الاشیاء نور بیک»

”یعنی خدا نے اشیاء سے پہلے تیرے نبی کا نور پیدا کیا“

یہ حدیث بہت لمبی ہے اس میں تمام علم علوی وسفلی کا اس نور سے پیدا ہونا مذکور ہے۔ اس حدیث کے متعلق مولانا عبدالحی صاحب نے الآثار المرفوعہ کے ص 73 میں بحوالہ فتاویٰ ابن تیمیہ رحمہ اللہ نقل کیا ہے کہ یہ حدیث بالاتفاق موضوع اور جھوٹ ہے۔ تاریخ ابن کثیر کا بھی حوالہ دیا ہے کہ اس میں ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی بات کو نقل کر کے قائم رکھا ہے۔ گویا وہ بھی اس میں مستحق ہیں کہ یہ حدیث بالاتفاق موضوع ہے۔ اگر اس مسئلہ کو پوری تفصیل مطلوب ہو تو ہمارا رسالہ نور محمدی کا مطالعہ کریں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج 1 ص 202